

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے مختصر عبوری غیر مجتمع مالی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

عالمی معیشت مستحکم انداز میں ترقی کے عمل کو جاری رکھے ہوئے ہے اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ یعنی IMF کے تخمینوں کے مطابق، 2025ء اور 2026ء دونوں کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو تقریباً 3% رہنے کی توقع ہے۔ عالمی افراط زر کی شرح میں بھی کمی کا رجحان متوقع ہے، جو 2025ء میں 4.2% اور 2026ء میں 3.6% تک محدود رہنے کی پیش گوئی ہے۔ اگرچہ امریکی تجارتی پالیسی میں حالیہ تبدیلیوں نے ابتدائی طور پر عالمی تجارتی بہاؤ میں مکملہ رکاوٹوں کے خدشات کو جنم دیا، تاہم جاری مذاکرات اور عارضی ٹیرف معطلیوں کے نتیجے میں فوری خطرات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ مالیاتی حالات میں نرمی اور کلیدی منڈیوں میں صارفین کے اعتماد میں بہتری کے باعث عالمی معاشی منظر نامہ محتاط حد تک مثبت قرار دیا جاسکتا ہے۔

پاکستان کی معیشت نے مالی سال 2025ء کی دوسری ششماہی میں استحکام کی جانب پیش رفت برقرار رکھی۔ ابتدائی تخمینوں کے مطابق حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 2.7% رہی، جس میں صنعتی خدمات کے شعبہ جات کی بحالی نے اہم کردار ادا کیا۔ افراط زر کی شرح تاریخی طور پر کم سطح پر رہی، جون 2025ء میں صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی) کے تحت افراط زر کی سال بہ سال بنیاد پر شرح 3.2% ریکارڈ کی گئی، جو مالی سال 2025ء کے آغاز سے جاری افراط زر میں کمی (Disinflation) کے رجحان کا تسلسل ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے جون 2024ء سے اب تک 1,100 بیس پوائنٹس کی مجموعی کمی کے بعد، اپنی جون کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 11% پر برقرار رکھا، جو مسلسل بنیادی افراط زر کے درمیان زیادہ محتاط مانیٹری موقف کی عکاسی کرتا ہے۔

بیرونی شعبے میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔ پاکستان نے مالی سال 2025ء میں 2.11 ارب امریکی ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ریکارڈ کیا، جو مالی سال 2024ء کے 2.07 ارب امریکی ڈالر کے خسارے سے ایک بڑی بہتری ہے۔ یہ پیش رفت وکرز کی ریکارڈ سطح کی ترسیلات زر کے باعث ممکن ہوئی، جو 38.3 ارب امریکی ڈالر رہی، جو گزشتہ سال کے 30.25 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ ہے۔ سامان کی برآمدات بڑھ کر 32.3 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں، جبکہ درآمدات بڑھ کر 59.1 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس سے تجارتی خسارہ بڑھ کر 26.8 ارب امریکی ڈالر ہو گیا۔ تاہم، خدمات کے شعبے کا تجارتی خسارہ کم ہوا اور ثانوی آمدنی کے مضبوط ذرائع نے سامان کے عدم توازن کو کسی حد تک پورا کیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے خالص زرمبادلہ کے ذخائر جون 2025ء کے اختتام پر بڑھ کر 14.51 ارب امریکی ڈالر ہو گئے، جو ایک سال قبل 9.39 ارب امریکی ڈالر تھے۔ ایس این ڈی گلوبل ریٹنگز نے 2025ء میں پاکستان کی خود مختار کریڈٹ ریٹنگ کو بہتر بنا کر ”B-“ کر دیا، جس کی وجہ مضبوط بیرونی ذخائر، مالیاتی استحکام، اور آئی ایم ایف پروگرام کے تحت اصلاحات کی رفتار کو قرار دیا گیا۔

مئی 2025ء میں، آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی (EFF) کے تحت پہلے جائزے کو مکمل کیا، جس سے پاکستان کو تقریباً 1 ارب امریکی ڈالر نکالنے کی اجازت ملی۔ آئی ایم ایف نے ایک نئے ریزر ویس اینڈ سسٹم اینڈیلیٹی فیسلٹی (RSF) معاہدے کی بھی منظوری دی، جس کے تحت پاکستان کو ماحولیاتی استحکام اور ساختی اصلاحات کی معاونت کے لیے اضافی 1.4 ارب امریکی ڈالر تک رسائی فراہم کی گئی۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) نے اپنی مضبوط کارکردگی کو جاری رکھا، جہاں کے ایس ای-100 انڈیکس 30 جون 2025ء کو 125,627 پوائنٹس پر بند ہوا، جو دسمبر 2024ء کے اختتام پر 115,127 پوائنٹس سے بڑھ کر چھ ماہ کے عرصے میں 9% اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ سرمایہ کاروں کا اعتماد بٹ رہا، جس کو شرح سود میں کمی، کارپوریٹ منافع میں بہتری اور ساختی اصلاحات کے تسلسل کی توقعات نے سپورٹ کیا۔

آگے دیکھتے ہوئے، اقتصادی نقطہ نظر محتاط طور پر اُمید ہے۔ پائیدار مالیاتی نظم و ضبط، مسلسل اصلاحات کا نفاذ، اور بیرونی رقوم کی بروقت وصولی میکرو اکنامک استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اہم ہوگی۔ پاکستان پر امریکی ٹیرف کے حوالے سے خاص طور پر اس کے علاقائی ہم منصبوں کے مقابلے میں حوصلہ افزائی پیش رفت سامنے آ رہی ہے۔

بینک کی کریڈٹ ریٹنگ

الحمد للہ، ہمیں یہ بتاتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ وی آئی ایس کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ (VIS) نے بینک کی ادارہ جاتی ریٹنگ کو بہتر بنا کر 'AA-/A1' کر دیا ہے۔ درمیانی تا طویل مدتی ریٹنگ "AA-" بلند کریڈٹ کوالٹی کی عکاسی کرتی ہے، جس میں تحفظ کے عوامل مضبوط ہیں۔ رسک معتدل ہے لیکن معاشی حالات کے باعث وقتاً فوقتاً معمولی فرق آسکتا ہے۔ قلیل مدتی ریٹنگ "A1" اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ قلیل مدتی ذمے داریوں کی بروقت ادائیگی کے امکانات مضبوط ہیں اور لیکویڈیٹی کے عوامل بہترین ہیں۔ بینک کے پیسل III کے مطابق ٹائر-2 سیکور کی ریٹنگ بھی بہتر ہو کر "A+" کر دی گئی ہے۔ تفویض کردہ ریٹنگز پر آؤٹ لک "مستحکم" ہے۔ بینک کو دی گئی ریٹنگز اس کے مالیاتی رسک پروفائل میں بہتری اور گزشتہ برسوں میں اسپانسرز کی جانب سے فراہم کردہ عملی معاونت سے مستحکم ہیں۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالی کارکردگی:

بینک کی نمایاں مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 جون 2025ء غیر آڈٹ شدہ	31 دسمبر 2024ء آڈٹ شدہ
	روپے ملین میں	
مجموعی اثاثے	286,786	273,261
سرمایہ کاری	104,790	101,439
فنانسنگ - خالص	234,160	223,402

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری - جون 2025ء	جنوری - جون 2024ء
اوسط ایس بی پی پالیسی شرح	11.8%	21.8%
	روپے ملین میں	
نیٹ اسپرڈ کی کمائی	6,149	7,749
فیس، کمیشن اور دیگر غیر فنڈڈ آمدنی	1,365	1,154
مجموعی آمدن	7,514	8,903
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(5,125)	(4,546)
آپریٹنگ منافع	2,389	4,357
ریورسل / (پروویژن) اور رائٹ آف - خالص	286	25
قبل از ٹیکس منافع	2,675	4,382
ٹیکسیشن	(1,340)	(2,149)
بعد از ٹیکس منافع	1,335	2,233
فی حصص آمدنی (EPS) - روپے	0.97	1.63
برانچز	185	170

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، بینک نے 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والے ششماہی کے لیے قابل تعریف مالیاتی نتائج پیش کیے، باوجود اس کے کہ بینک ایک چیلنجنگ ماحول سے گزر رہا تھا۔ اہم رکاوٹوں میں اوسط پالیسی ریٹ میں نمایاں کمی شامل تھی جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے 21.8% سے کم ہو کر 11.8% تک آگئی، اسلامی بینکس پریسنگز اکاؤنٹس پر منہم ڈپازٹ ریٹ (MDR) کا نفاذ، اور ٹیکسیشن کی شرح میں اضافہ ہوا۔

بینک نے 1.34 ارب روپے کا منافع بعد از ٹیکس (PAT) رپورٹ کیا، جو فی شیئر آمدنی (EPS) 0.97 روپے کے برابر ہے، جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ منافع 2.23 ارب روپے (EPS 1.63 روپے) تھا۔

بینک کے کل اثاثہ جات میں 5% اضافہ ہوا، جو 31 دسمبر 2024ء کے 273.3 ارب روپے سے بڑھ کر 30 جون 2025ء کو 286.8 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ فنانسنگ پورٹ فولیو نے اپنی ترقی کا تسلسل برقرار رکھا اور سال 2024ء کے اختتام پر 101.4 ارب روپے سے بڑھ کر 104.8 ارب روپے تک جا پہنچا۔ بینک کارپوریٹ، کمرشل اور ایس ایم ای سمیت تمام شعبوں میں اپنے کسٹمرز کو وسعت دینے کے عزم پر قائم ہے۔

بینک کا مجموعی فنانسنگ ٹوڈ پازٹ ریشو 50% کی حد سے اوپر رہا، جو صنعت کے ایڈوانسز ٹوڈ پازٹ ریشو (ADR) سے نمایاں طور پر بہتر تھا، جو دسمبر 2024ء میں 53% سے کم ہو کر 38% تک پہنچ گیا۔ ڈپازٹس میں 5% اضافہ ہوا اور دسمبر 2024ء کے 223 ارب روپے سے بڑھ کر 234 ارب روپے ہو گئے۔ بینک نے ایک مضبوط ڈپازٹ مکس برقرار رکھا، جس میں کرنٹ اور سیونگز اکاؤنٹس کل ڈپازٹس کا 79% پر مشتمل ہیں۔ اسٹریٹجک کوششیں ڈپازٹس میں کی تفصیل اور تنوع کو بڑھانے پر مرکوز رہتی ہیں۔

خالص اسپرڈ آمدنی 16.1 ارب روپے رہی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے 7.7 ارب روپے سے کم ہے، جس کی بنیادی وجہ اوسط اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پالیسی ریش 1,000 بیسس پوائنٹس کی کمی ہے۔ دیگر آمدنی 1.2 ارب روپے سے بڑھ کر 1.4 ارب روپے ہو گئی، جو فیس اور کمیشن آمدنی میں اضافے اور سیوریٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع کے باعث ممکن ہوئی۔ اس مدت کے لیے کل آمدنی 17.5 ارب روپے رہی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے 8.9 ارب روپے کے مقابلے میں کم ہے۔

بینک نے اپنے فزیکل نیٹ ورک کو مزید وسعت دیتے ہوئے 2024ء کی دوسری ششماہی میں 15 نئی برانچز شامل کیں۔ آپریٹنگ اخراجات 14.5 ارب روپے سے بڑھ کر 15.1 ارب روپے ہو گئے، جو بینک کی ترقی اور توسیعی حکمت عملی کے مطابق ہے۔ حالیہ عالمی تجارتی پالیسی میں تبدیلیوں اور ان کے ممکنہ معاشی اثرات کے پیش نظر، بینک نے محتاط انداز میں 150 ملین روپے کی اضافی جنرل پروویژن تسلیم کی۔

بینک ریگولیٹری تقاضوں کی مکمل تعمیل کرتا رہا، اور اپنے کیپٹل ایڈیکویٹی ریشو (CAR) اور منیم کیپٹل ریگولیشن منٹ (MCR) کو برقرار رکھا۔ 30 جون 2025ء تک CAR کی شرح 19.02% رہی۔

اظہار تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے اُن کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر بخیر خلوص اظہار تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابل قدر کسٹمرز، حصص داران اور کاروباری شراکت داروں کا بھی اُن کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبرز کا اُن کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

اظہار عزیمت
چیئرمین

محمد عاطف حنیف
چیف ایگزیکٹو آفیسر

13 اگست 2025ء
اسلام آباد